صَلُّوْا كَمَا رَأَيْتُمُوْنِيْ أُصَلِّيْ

بخاری: ۱/۸۸

نمازِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

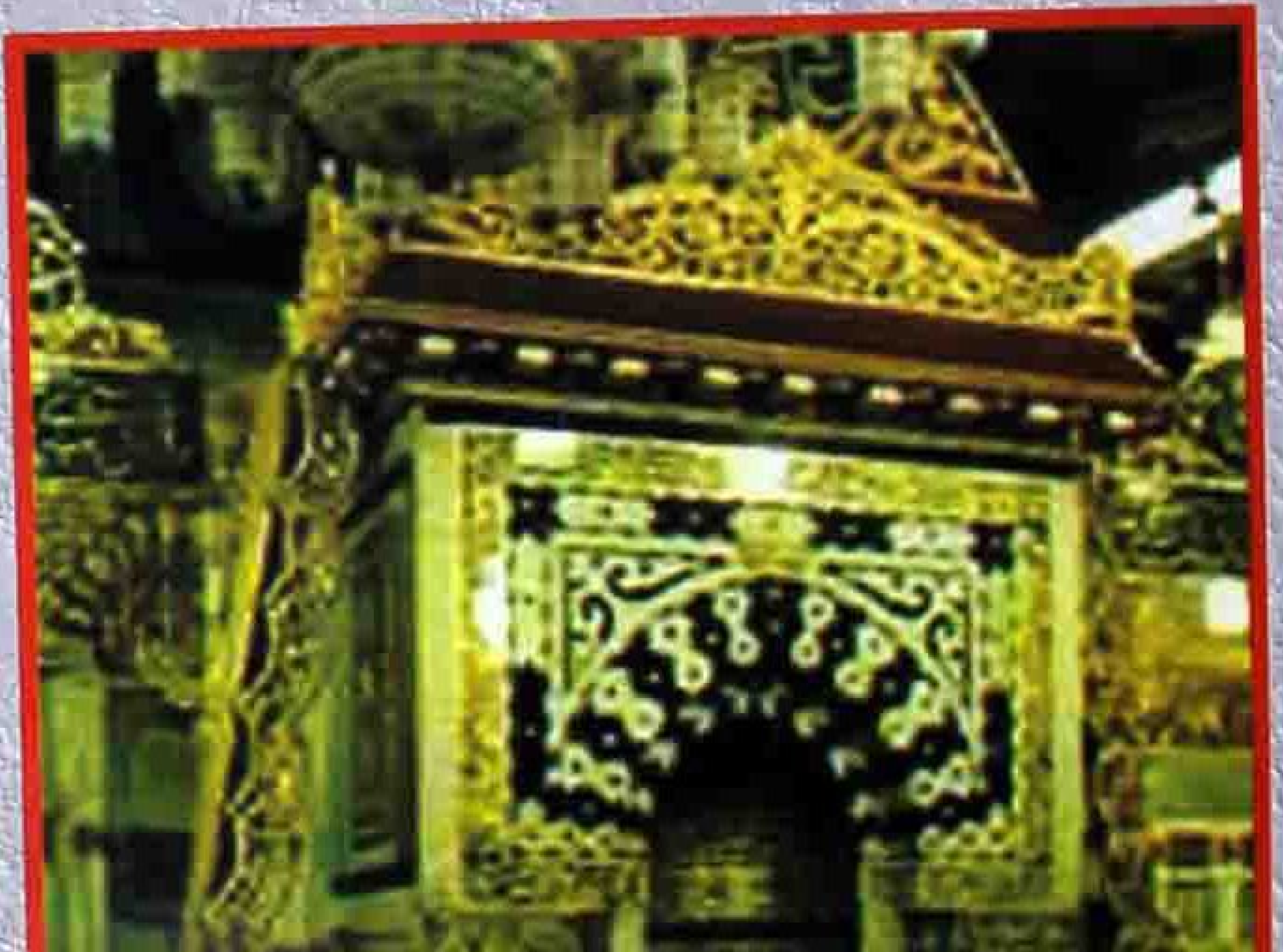

صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی

Marfat.com

صَلُّوا كَمَا رَأَيْتُمُونِي أُصَلِّي

بخاری: ۱/۸۸

نمازِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

صاحبزادہ محمد بدر الاسلام صدیقی

Marfat.com

(جملہ حقوق محفوظ ہیں)

نام کتاب ________ نمازِ نبوی ﷺ

مؤلف ________ صاحبزادہ محمد بدرالاسلام صدیقی

سنِ طباعت ________ شعبان المعظم ۱۴۲۸ھ

ناشر ________ دارالقلم، سرائے عالمگیر، گجرات

ملنے کے پتے

☆ مکتبہ الفجر، سرائے عالمگیر، گجرات

☆ مکتبہ سلطانیہ، مدرسہ اسلامیہ
تھون، سرائے عالمگیر، گجرات

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ٥

پیش نوشت

تصحیح عقائد کے بعد تمام عبادتوں میں جامع تر اور طاعات میں سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ کے قریب کرنے والی طاعت نماز قائم کرنا ہے۔ حضور سرور عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

الصلوۃ عماد الدین فمن أقا مھا فقد أقام الدین
ومن تر کھا فقد ھدم الدین

(رواہ البیھقی فی شعب الایمان)

''نماز دین کا ستون ہے، جس نے اسے قائم کیا اس نے اپنے دین کو قائم کرلیا اور جس نے اس کو چھوڑ دیا اس نے دین کی عمارت کو گرا دیا۔''

جب نماز درست طریقہ سے ادا ہوگی تو اس کے سارے اعمال درست ہوں گے اور اسے فحشاء اور منکر سے بھی بچالیا جائے گا۔

حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے۔

صلوا کمارأ یتمونی اصلّی. (بخاری شریف ۱/۸۸)

''نماز اس طرح پڑھو جیسے تم مجھے پڑھتے ہوئے دیکھتے ہو۔''

اس مختصر مجموعہ میں ہادیٔ دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا طریق نماز کتب احادیث سے قارئین کی نذر ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالیٰ عبدِ ضعیف کے اس عمل وخدمت کو شرفِ قبولیت سے نوازے اور ایسی نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے جو قیامت کے دن جحت، نور اور فوز و فلاح کا باعث ہو۔

محمد بدر الاسلام عفی عنہ

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ○

اذان واقامت

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ زَیْدٍ قَالَ: کَانَ أَذَانُ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ شَفْعًا شَفْعًا فِی الْأَذَانِ وَ الْإِقَامَۃِ

(ترمذی: ۲۷/۱ باب ماجاء أن الاقامة مثنی مثنی)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اذان اور اقامت میں دو دو بار کلمات کہے جاتے تھے۔

عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ یَزِیْدَ أَنَّ بِلاَلاً کَانَ یُثَنِّی الْأَذَانَ وَیُثَنِّی الْإِقَامَۃَ

(المصنف لعبدالرزاق: ۱/ ٤٦٢ باب بدء الاذان)

حضرت اسود بن یزید فرماتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ عنہ اذان واقامت میں دو دو بار کلمات کہتے تھے۔

عَنْ اِبْرَاھِیْمَ قَالَ کَانَ ثَوْبَانُ یُؤَذِّنُ مَثْنٰی مَثْنٰی وَیُقِیْمُ مَثْنٰی

(شرح معانی الآثار: ۱۱/ ۹۵ باب الاذان)

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضرت ثوبان رضی

Marfat.com

اللہ عنہ اذان اور اقامت کے کلمات دو دو مرتبہ کہتے تھے۔

قیام

عَنْ عِمْرَانَ ابْنِ حَصِیْنٍ قَالَ کَانَتْ بِیْ بَوَاسِیْرُ فَسَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّلٰوۃِ فَقَالَ صَلِّ قَائِمًا فَاِنْ لَمْ تَسْتَطِعْ فَعَلٰی جَنْبٍ

(صحیح بخاری، ص ۱۵۰ مسند احمد: ص۴۲۶)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے بواسیر تھی اور میں نے حضور علیہ السلام سے نماز کے بارے پوچھا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کھڑے ہو کر نماز پڑھ، اگر کھڑے ہونے کی طاقت نہ ہو تو بیٹھ کر پڑھ اور اس کی بھی طاقت اگر نہ ہو تو پہلو پر لیٹ کر پڑھ۔

استقبال قبلہ

عَنْ اَبِیْ حُمَیْدِ نِ السَّاعِدِیِّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہِ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَی الصَّلٰوۃِ اِسْتَقْبَلَ الْقِبْلَۃَ وَ رَفَعَ یَدَیْہِ وَقَالَ اللّٰہُ اَکْبَرُ

(مشکوٰۃ: ص۷۷)

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، آپ

فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام جب نماز کے لئے قیام فرماتے تو قبلہ کی طرف چہرہ مبارک کرتے اور اپنے دونوں ہاتھ مبارک اٹھاتے ہوئے اللہ اکبر کہتے۔

نماز میں پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف رہیں

یَسْتَقْبِلُ بِاَطْرَافِ رِجْلَیْهِ الْقِبْلَةَ قَالَهٗ اَبُوْحُمَیْدٍ عَنْ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

(صحیح بخاری: ص ۵۶)

یعنی حضرت ابوحمید ساعدی رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام اپنے پاؤں مبارک کی انگلیوں کو (نماز میں) قبلہ رخ رکھتے تھے۔

ایک ہی بار کانوں تک ہاتھ اٹھانا

عَنِ الْبَرَّاءِ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا افْتَتَحَ الصَّلٰوةَ رَفَعَ یَدَیْهِ اِلٰی قَرِیْبٍ مِنْ اُذُنَیْهِ ثُمَّ لَا یَعُوْدُ

(سنن ابی داود: ۱/۱۱۶)

حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ و

Marfat.com

السلام جب نماز شروع کرتے تو اپنے دونوں ہاتھ مبارک اپنے دونوں کان مبارک کے قریب تک اٹھاتے پھر (پوری نماز میں) ہاتھ نہ اٹھاتے۔

تکبیرِ تحریمہ

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَفَعَ يَدَيْهِ حِيْنَ دَخَلَ فِي الصَّلَاةِ كَبَّرَ وَصَفَ هَمَامٌ حِيَالَ أُذُنَيْهِ

(مسلم: ۱/ ۱۷۳)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ آپ نے دونوں ہاتھ بلند کیے جب نماز میں داخل ہوئے تو تکبیر کہی، حضرت ہمام نے بیان فرمایا کہ آپ نے کانوں تک ہاتھ اٹھائے۔

عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُاللّٰهِ بْنُ مَسْعُوْدٍ أَلَا أُصَلِّيْ بِكُمْ صَلَاةَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَصَلّٰى فَلَمْ يَرْفَعْ يَدَيْهِ اِلَّا فِيْ أَوَّلِ مَرَّةٍ

(ترمذی: ۱/ ۳۵، مصنف ابن ابی شیبہ: ۱/ ۲۳۶)

حضرت علقمہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی

Marfat.com

اللہ عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز نہ پڑھاؤں؟ پس آپ نے نماز پڑھی تو ایک مرتبہ ہی اپنے ہاتھ اٹھائے (تکبیرِ تحریمہ کے وقت)۔

تکبیرِ تحریمہ کے وقت ہاتھ اٹھانے کی کیفیت

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَبَّرَ لِلصَّلٰوةِ نَشَرَ اَصَابِعَهٗ

(جامع ترمذی: ۱/۳۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام جب نماز کے لئے تکبیر کہتے تو اپنی مبارک انگلیوں کو کھلا اور کشادہ رکھتے تھے۔

ہاتھ باندھنا

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ: رَاَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُصَلِّیْ فَاَخَذَ شِمَالَهٗ بِیَمِیْنِهٖ (ابن ماجة: ۱/۵۸)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو نماز پڑھتے ہوئے دیکھا کہ آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑا۔

Marfat.com

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ عَنْ أَبِیْهِ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَضَعُ یَمِیْنَهُ عَلٰی شِمَالِهِ فِی الصَّلَاةِ تَحْتَ السُّرَّةِ

(المصنف ابن ابی شیبہ:۱/ ۳۹۰)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا آپ نے دائیں ہاتھ سے بائیں کو پکڑ کر ناف کے نیچے باندھا ہوا تھا۔

ثناء

عَنْ أَبِی سَعِیْدٍ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ إِذَا افْتَتَحَ الصَّلَاةَ قَالَ: سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا إِلٰهَ غَیْرُکَ

(ترمذی:۱/ ۲۷۶ ،سنن النسائی: ۱/۱۴۳ ، دارقطنی:۱/ ۳۰۰)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز شروع فرماتے تو یہ پڑھتے سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَتَبَارَکَ اسْمُکَ وَتَعَالٰی جَدُّکَ وَلَا إِلٰهَ غَیْرُکَ

Marfat.com

تعوذ

عَنْ أَبِیْ سَعِیْدِ الْخُدْرِیْ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ قَبْلَ الْقِرَاءَۃِ أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ

(المصنف لعبدالرزاق:۲/۱ ٤)

''حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسولِ اعظم صلی اللہ علیہ والہ وسلم قرأت سے قبل أَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھا کرتے تھے۔

عَنْ إِبْرَاھِیْمَ قَالَ خَمْسٌ یُخْفِیْنَ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ وَالتَّعَوُّذُ وَ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَ اٰمِیْنَ وَ اَللّٰھُمَّ رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ

(المصنف لعبدالرزاق:۲/۲ ٤)

حضرت ابراہیم رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پانچ چیزوں میں آواز پست رکھتے۔ ثنا ، تعوذ ، تسمیہ ، آمین اور اَللّٰھُمَّ رَبَّنَالَکَ الْحَمْدُ میں۔

Marfat.com

تسمیہ

عَنْ أَنَسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ صَلَّیْتُ خَلْفَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَ أَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ وَ عُثْمَانَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمْ فَلَمْ أَسْمَعْ أَحَدًا مِّنْھُمْ یَجْھَرُ بِبِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(نسائی: ۱/۱٤٤)

حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: میں نے نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، حضرت ابوبکر، حضرت عمر، حضرت عثمان رضی اللہ عنہم کے پیچھے نماز پڑھی، ان میں سے کسی نے بلند آواز کے ساتھ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ نہیں پڑھی۔

سورہ فاتحہ پڑھنا

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَفْتِحُ الصَّلَاةَ بِالتَّکْبِیْرِ وَالْقِرَاءَةَ بِالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ

(مسلم: ۱/۱۹٤)

Marfat.com

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نماز تکبیر سے شروع فرماتے اور قرأت اَلْحَمْدُلِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ سے۔

نماز میں سورہ فاتحہ کے ساتھ کوئی سورہ ملانا

عَنْ عُبَادَۃَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ : لَا صَلَاۃَ لِمَنْ لَّمْ یَقْرَأْ بِأُمِّ الْقُرْاٰنِ فَصَاعِدًا

(المصنف لعبدالرزاق:۲/۴۴)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے فاتحہ نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں اور اس سے کچھ زائد (یعنی فاتحہ سے زائد کوئی اور سورت یا تین آیات زائد ہوں)۔

عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ قَالَ اُمِرْنَا اَنْ نَّقْرَأَ بِفَاتِحَۃِ الْکِتَابِ وَمَا تَیَسَّرَ

(سنن ابی داود: ۱/۱۲۵)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ہمیں حکم دیا گیا کہ ہم سورہ فاتحہ اور قرآن مجید کا جو حصہ میسر ہو نماز میں پڑھیں۔

Marfat.com

وضاحت: سورۂ فاتحہ اور اس کے ساتھ کوئی سورت یا تین آیتیں یا ایک آیت جو تین کے برابر ہو پڑھنا واجب ہے۔

آمین

عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَأَ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقَالَ اٰمِيْنَ وَ خَفَضَ بِهَا صَوْتَهٗ

(ترمذی: ۱/۳٤)

حضرت علقمہ بن وائل رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ اور اٰمِيْنَ کہا، اس کے ساتھ اپنی آواز پست فرمائی۔

فرض نماز با جماعت پڑھی جائے

عَنْ اَبِیْ مُوْسٰی الْاَشْعَرِیْ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَطَبَنَا فَبَيَّنَ لَنَا سُنَّتَنَا وَ عَلَّمَنَا صَلٰوتَنَا فَقَالَ اِذَا صَلَّيْتُمْ فَاَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ ثُمَّ لِيَؤُمَّكُمْ اَحَدُكُمْ فَاِذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَ اِذَ قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ

Marfat.com

عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ

(صحیح مسلم: ۱/۱۷۴، لمسند احمد: ۴/۴۱۵، ابن ماجہ: ۶۱، دار قطنی: ۱/۳۳۰)

حضرت ابوموسی اشعری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور ہمارے لئے دینی طریقہ بیان فرمایا اور ہمیں نماز پڑھنے کا طریقہ سکھایا اور فرمایا جب نماز پڑھنے لگو تو اپنی صفوں کو درست کرو، پھر تم میں سے کوئی ایک تمہیں امامت کرائے۔ وہ جب تکبیر کہے تو تکبیر کہو اور وہ جب قرأت کرے تو تم خاموش رہو اور وہ جب غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو آمین کہو۔

مقتدی

عَنْ أَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّمَا جُعِلَ الْاِ مَامُ لِيُؤْتَمَّ بِهٖ فَاِ ذَا كَبَّرَ فَكَبِّرُوْا وَ اِذَا قَرَأَ فَأَنْصِتُوْا وَ اِذَا قَالَ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ فَقُوْلُوْا اٰمِيْنَ

(مسلم: ۱/ ۱۷۴، نسائی: ۳/ ۱۴۶،۱۴۷)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: امام اس لیے بنایا گیا ہے کہ اس کی اقتداء کی جائے۔ جب وہ تکبیر کہے تو تم بھی تکبیر کہو اور جب وہ وَلَا الضَّآلِّيْنَ کہے تو تم اٰمِيْنَ

Marfat.com

کہو۔

عَنْ جَابِرٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ کَانَ لَہٗ اِمَامٌ فَاِنَّ قِرَأَۃَ الْاِمَامِ لَہٗ قِرَاءَۃٌ

(ابن ماجہ: ١/٦١ ،موطا امام محمد: ص ١٠١، دارقطنی: ١/ ١٢٢، مسند احمد حنبل: ٣/ ٣٢٩، کتاب الآثار: ص ١٧٠)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کے لیے امام ہو پس بلاشبہ امام کی قرأت اس کی قرأت ہے۔

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ: مَنْ صَلّٰی خَلْفَ الْاِمَامِ کَفَتْہُ قِرَاءَتُہٗ

(موطا امام محمد: ص ٩٧، ٩٨)

حضرت نافع حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے فرمایا: جس نے امام کے پیچھے نماز پڑھی، امام کی قرأت اس کے لیے کافی ہے۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کُلُّ صَلَاۃٍ لَا یُقْرَأُ فِیْھَا

Marfat.com

بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ فَلاَ صَلاَةَ لَهٗ اِلاَّ وَرَاءَ الْإِمَامِ

(موطا امام مالك:ص ٦٨ ،طحاوی عن جابر، ص ١٥٩)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نماز میں فاتحہ نہ پڑھی جائے، اس شخص کے لیے کوئی نماز نہیں مگر امام کے پیچھے۔

رکوع

عَنْ أَنَسٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَقِيْمُوْا الرُّكُوْعَ وَالسُّجُوْدَ

(مشکوۃ: ۸۲/۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رکوع اور سجدہ مکمل کرو۔

عَنْ اَبِيْ حُمَيْدٍ قَالَ اِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكَعَ فَوَضَعَ يَدَيْهِ عَلٰى رُكْبَتَيْهِ كَاَنَّهٗ قَابِضٌ عَلَيْهِمَا وَ وَتَرَ يَدَيْهِ فَنَحَا هُمَا عَنْ جَنْبَيْهِ

(سنن ترمذی: ۶۰/۱)

Marfat.com

حضرت ابو حمید رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے رکوع کیا تو اپنے دونوں ہاتھ مبارک اپنے زانوؤں پر اس طرح رکھے کہ آپ انہیں پکڑے ہوئے ہیں اور اپنے بازوؤں کو سیدھا کر کے اپنے پہلوؤں سے دور رکھا۔

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ وَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا رَكَعَ بَسَطَ ظَهْرَهٗ حَتّٰى لَوْ وُضِعَ عَلٰى ظَهْرِهٖ قَدَحٌ مِنْ مَاءٍ لَاسْتَقَرَّ فَلَا يَنْكُسُ رَاسَهٗ وَلَا يَرْفَعُهٗ (المحیط البرھانی: ۱/ ۳۸۵)

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو پیٹھ مبارک سیدھی کر دیتے یہاں تک کہ اگر آپ کی پیٹھ پر پانی کا پیالہ رکھا جاتا تو وہ بھی ٹھہر جاتا اور سر نہ جھکاتے اور نہ اوپر اٹھاتے (یعنی پیٹھ کے برابر ہوتا)۔

رکوع کی تسبیح

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِذَا رَكَعَ أَحَدُكُمْ فَقَالَ فِيْ رَكُوْعِهٖ "سُبْحَانَ رَبِّيَ

Marfat.com

الْعَظِيْم" ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ رَكُوْعُهٗ وَ ذَالِکَ أَدْنَاهُ

(ترمذی: ۱/ ۳۵، ابوداؤد: ۱/ ۱۴۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی رکوع کرے تو رکوع میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْم کہے تو اس کا رکوع مکمل ہے اور یہ ادنیٰ مقدار ہے۔

قومہ

عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا قَامَ اِلَى الصَّلَاةِ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَقُوْمُ ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَرْكَعُ ثُمَّ يَقُوْلُ سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ حِيْنَ يَرْفَعُ صُلْبَهٗ مِنَ الرَّكُوْعِ ثُمَّ يَقُوْلُ وَهُوَ قَائِمٌ رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ

(بخاری: ۱/ ۱۰۹، مسلم: ۱/ ۱۶۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہوتے تو اَللّٰهُ اَكْبَر کہتے، پھر رکوع میں جاتے وقت اَللّٰهُ اَكْبَر،

Marfat.com

پھر رکوع سے اٹھتے تو سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے، پھر کھڑے ہوجاتے تو رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہتے۔

سجدہ

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلٰی سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَی الْجَبْھَةِ وَالْیَدَیْنِ وَالرُّکْبَتَیْنِ وَ أَطْرَافِ الْقَدَمَیْنِ وَلَا نَکْفِتُ الثِّیَابَ وَلَا الشَّعْرَ

(بخاری: ۱/ ۱۱۲، مسلم: ۱/ ۱۹۳)

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں سات اعضاء پر سجدہ کروں پیشانی، دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں، دونوں قدموں کے کناروں (یعنی انگلیوں کے پیٹ) پر، کپڑے اور بالوں کو نہ سمیٹوں۔

عَنْ بَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدْتَ فَضَعْ کَفَّیْکَ وَارْفَعْ مِرْفَقَیْکَ

(مسلم: ۱/ ۱۹٤)

Marfat.com

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا جب سجدہ کرے تو ہتھیلیاں زمین پر رکھے اور کہنیاں اوپر اٹھا کر رکھے۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ (مَرْفُوْعًا) فَلَمَّا سَجَدَ سَجَدَ بَيْنَ كَفَّيْهِ

(صحیح مسلم ۱:۱۷۳)

یعنی حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے (نماز میں) سجدہ کیا تو اپنی دونوں مبارک ہتھیلیوں کے درمیان میں سجدہ کیا۔

عَنْ مَيْمُوْنَهَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا سَجَدَ لَوْشَاءَتْ بُهْمَةٌ أَنْ تَمُرَّ بَيْنَ يَدَيْهِ لَمَرَّتْ

(مسلم: ۱/ ۱۹٤)

ام المؤمنین سیدہ میمونہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم جب سجدہ فرماتے تو اگر بھیڑ کا بچہ درمیان سے گزرنا چاہتا تو گزر جاتا۔

عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ

Marfat.com

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ وَضَعَ رُكْبَتَيْهِ قَبْلَ يَدَيْهِ وَ إِذَا نَهَضَ رَفَعَ يَدَيْهِ قَبْلَ رُكْبَتَيْهِ

(ترمذی: ۱/ ۱۰۳، ابو داؤد: ۱/ ۱۲۹)

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا جب آپ سجدہ کرتے تو پہلے دونوں گھٹنوں کو رکھتے اور جب سجدہ سے اٹھتے تو گھٹنوں سے پہلے اپنے دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے۔

سجدہ کی تسبیح

عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَجَدَ فَقَالَ فِيْ سُجُوْدِهٖ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَقَدْ تَمَّ سُجُوْدُهٗ وَ ذَالِكَ أَدْنَاهُ

(ترمذی: ۱/ ۳۵، ابو داؤد: ۱/ ۱٤٥، ابن ماجہ: ص ٦٤)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب سجدہ کرے تو سجدہ میں تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى کہے تو سجدہ مکمل ہوگیا اور یہ ادنیٰ مقدار ہے۔

Marfat.com

جلسہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَفْرِشُ رِجْلَهُ الْیُسْرٰی وَ یَنْصِبُ رِجْلَهُ الْیُمْنٰی

(مسلم: ۱/ ۱۹۴)

ام المومنین سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنا بایاں پاؤں بچھا دیتے اور دایاں پاؤں کھڑا رکھتے۔

عَنْ حُذَیْفَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهُ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یَقُوْلُ بَیْنَ السَّجْدَتَیْنِ رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ

(نسائی: ۱/ ۱۷۲)

حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سجدوں کے درمیان رَبِّ اغْفِرْلِیْ رَبِّ اغْفِرْلِیْ کہا کرتے تھے۔

Marfat.com

دوسری رکعت کے لیے اٹھنا

عَنْ أَبِیْ هُرَیْرَةَ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ كَانَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَنْهَضُ فِی الصَّلَاةِ عَلٰی صُدُوْرِ قَدَمَیْهِ

(ترمذی: ۱/ ۳۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کا بیان ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں اپنے قدموں کے کناروں پر کھڑے ہو جاتے تھے۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ عنہ حضور علیہ الصلاۃ والسلام کا دوسری رکعت کے لیے کھڑے ہونے کے بارے میں فرماتے ہیں: ''پس آپ صلی اللہ علیہ وسلم کھڑے ہو گئے اور تورک نہ فرمایا'' یعنی پاؤں مبارک آگے رکھ کر بیٹھتے ہوئے اٹھنے کے لئے سہارا نہ لیا۔

(ابو داؤد: ۱/ ۱۵٤، طحاوی: ۱/ ۱۵۸)

قعدہ

عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَفْتِحُ الصَّلٰوةَ بِالتَّكْبِیْرِ (اِلٰی اَنْ قَالَتْ)

Marfat.com

كَانَ يَقُوْلُ فِيْ كُلِّ رَكْعَتَيْنِ اَلتَّحِيَّةَ وَ كَانَ يَفْرِشُ رِجْلَهُ الْيُسْرٰى وَيَنْصِبُ رِجْلَهُ الْيُمْنٰى

(مسلم: ١/ ١٩٤)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ہر دو رکعت میں ''التحیات للہ الخ'' پڑھتے تھے بائیں پاؤں کو بچھا دیتے اور دائیں کو کھڑا رکھتے تھے۔

تشہد

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی نماز پڑھے اس طرح کہے

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَ عَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَ رَسُوْلُهٗ

(بخاری: ١/ ١١٥، مسلم: ١/ ١٧٣، نسائی: ١/ ١٧٤)

Marfat.com

نماز میں درود شریف

اَخۡبَرَنَا شُعۡبَةُ عَنِ الۡحَکَمِ قَالَ سَمِعۡتُ ابۡنَ اَبِیۡ لَیۡلٰی لَقِیَنِیۡ کَعۡبُ بۡنُ عُجۡرَةَ فَقَالَ اَلَا اُهۡدِیۡ لَکَ هَدِیَّةً خَرَجَ عَلَیۡنَا رَسُوۡلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَسَلَّمَ فَقُلۡنَا قَدۡ عَرَفۡنَا کَیۡفَ نُسَلِّمُ عَلَیۡکَ فَکَیۡفَ نُصَلِّیۡ عَلَیۡکَ قَالَ قُوۡلُوۡا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیۡتَ الخ

(مسلم شریف:۱/ ص ۱۷۵)

حضرت شعبہ نے ہمیں حکم سے خبر دی، فرمایا میں نے ابن ابی لیلی سے سنا تو مجھے کعب بن عجرہ ملے تو فرمایا کیا میں تجھے ہدیہ نہ پیش کروں کہ ہمارے پاس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے تو ہم نے عرض کیا ہمیں آپ پر سلام بھیجنا تو معلوم ہے ہم آپ پر درود کس طرح بھیجیں فرمایا تم یوں کہو اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ الخ

Marfat.com

درود شریف اور دعا

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ عَلَّمَنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلتَّشَہُّدَ فِیْ وَسَطِ الصَّلٰوۃِ نَہَضَ اِذَا فَرَغَ مِنَ التَّشَہُّدِ وَاِذَا کَانَ اٰخِرَ الصَّلٰوۃِ دَعَا لِنَفْسِہٖ بِمَا شَاءَ

(مسند احمد: ۱/ ۴۵۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تشہد سکھایا نماز کے درمیان میں ہوتے تو کھڑے ہو جاتے اور جب نماز کے آخر میں ہوتے تو اپنے لیے جو چاہتے دعا مانگتے۔

نماز میں دعا

عَنْ أَبِیْ بَکْرِ نِ الصِّدِّیْقِ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اِنَّہٗ قَالَ لِرَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ عَلِّمْنِیْ دُعَاءً أَدْعُوْ بِہٖ فِیْ صَلٰوتِیْ قَالَ "قُلْ" اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ أَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

(بخاری: ۱/ ۱۱۵، ۲۰۰۰)

Marfat.com

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے بارگاہِ نبوی میں عرض کی کہ مجھے ایسی دعا تعلیم فرمایئے جسے میں نماز میں پڑھا کروں۔ آپ نے ارشاد فرمایا اس طرح کہو "اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا أَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ"۔

سلام

عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ اَبِیْهِ قَالَ کُنْتُ اَرٰی رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِیْنِهٖ وَ عَنْ یَسَارِهٖ حَتّٰی اَرٰی بَیَاضَ خَدِّهٖ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۱۶)

حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دائیں اور بائیں جانب سلام پھیرتے ہوئے دیکھا کرتا تھا۔ یہاں تک کہ آپ کے رخسار مبارک کی سفیدی دیکھتا۔

(مسلم: ۱/ ۲۱۶)

عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:

Marfat.com

مَانَسِیْتُ فِیْمَا نَسِیْتُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنَّہٗ کَانَ یُسَلِّمُ عَنْ یَمِیْنِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ حَتّٰی یُرٰی بَیَاضُ خَدِّہٖ وَعَنْ یَسَارِہٖ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ حَتّٰی نَرٰی بَیَاضَ خَدِّہٖ أَیْضًا

(نسائی: ۱/ ۱۹۴، ترمذی: ۱/ ۳۹، المصنف لعبدالرزاق: ۲/ ۲۱۹)

حضرت عبداللہ بن مسعود فرماتے ہیں: یہ بات ان باتوں میں سے نہیں جو میں بھولا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنے دائیں اور بائیں اس طرح سلام پھیرتے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ، اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ'' یہاں تک کہ رخسار مبارک کی سفیدی نظر آجاتی۔

سلام کے بعد

عَنْ سَمُرَۃَ بْنِ جُنْدُبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ قَالَ کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلّٰی صَلَاۃً أَقْبَلَ عَلَیْنَا بِوَجْہِہٖ

(بخاری: ۱/ ۱۱۷)

حضرت سمرہ بن جندب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جب نماز پڑھ لیتے تو چہرہ انور ہماری طرف پھیر لیتے۔

Marfat.com

سلام کے بعد کلمات دعا

عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قِیْلَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَیُّ الدُّعَاءِ اَسْمَعُ قَالَ جَوْفَ اللَّیْلِ الْآخِرِ وَ دُبُرَ الصَّلَوٰاتِ الْمَکْتُوْبَاتِ

(سنن ترمذی: ۲/ ۱۸۷)

حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے عرض کی گئی کہ کون سی دعا اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قبولیت کے ساتھ سنی جاتی ہے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وہ دعا جو رات کے آخری حصہ میں اور فرض نمازوں کے بعد مانگی جائے۔

نماز کے بعد امام دعا مانگے اور مقتدی آمین کہیں

عَنْ حَبِیْبِ بْنِ مُسْلِمَۃَ الْفِہْرِیِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَا یَجْتَمِعُ قَوْمٌ مُّسْلِمُوْنَ یَدْعُوْ بَعْضُہُمْ وَیُؤَمِّنُ بَعْضُہُمْ اِلَّا اِسْتَجَابَ اللّٰہُ دُعَاءَ ہُمْ

(المعجم الکبیر للطبرانی: ۴/ ۲۶)

Marfat.com

حضرت حبیب بن مسلمہ الفہری رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور علیہ السلام کو یہ فرماتے سنا کہ مسلمان جب جمع ہوں اور ان میں سے بعض دعا مانگیں اور بعض آمین کہیں تو اللہ تعالیٰ وہ دعا قبول فرماتا ہے۔

دونوں ہاتھ اٹھا کر دعا مانگے پھر اپنے چہرہ پر انہیں پھیرے

عَنِ السَّائِبِ بْنِ یَزِیْدَ عَنْ اَبِیْہِ اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ اِذَا دَعَا فَرَفَعَ یَدَیْہِ وَ مَسَحَ وَجْھَہٗ بِیَدَیْہِ

(سنن ابی داود: ۱/۲۰۹)

حضرت سائب اپنے والد رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ حضور علیہ السلام جب دعا مانگتے تو دونوں ہاتھ اٹھاتے پھر اپنے ہاتھ مبارک اپنے چہرہ مبارک پر پھیرتے تھے۔

عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ کَانَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِذَا انْصَرَفَ مِنْ صَلٰوتِہٖ اِسْتَغْفَرَ ثَلَاثًا وَ قَالَ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَ مِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

Marfat.com

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سلام پھیرنے کے بعد تین مرتبہ استغفار (اَسْتَغْفِرُ اللّٰہ) کرتے اور یہ دعا پڑھتے: اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْکَ السَّلَامُ تَبَارَکْتَ یَاذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَام

(مسلم: ۱/۲۱۸)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ہادیٔ عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرض نماز کے بعد یہ کلمات طیبات پڑھا کرتے تھے۔

لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَاشَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَ لَہُ الْحَمْدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ لَا مَانِعَ لِمَا أَعْطَیْتَ وَلَا مُعْطِیَ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا یَنْفَعُ ذَاالْجَدِّ مِنْکَ الْجَدُّ

(بخاری: ۱/ ۱۱۷، مسلم: ۱/ ۲۱۸)

عَنْ حَسَنِ بْنِ عَلِیٍّ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ قَرَأَاٰیَۃَ الْکُرْسِیِّ فِیْ دُبُرِ الصَّلَاۃِ الْمَکْتُوْبَۃِ کَانَ فِیْ ذِمَّۃِ اللّٰہِ اِلَی الصَّلَاۃِ الْأُخْرٰی

(مجمع الزوائد: ۱۰/ ۱۲۸)

Marfat.com

حضرت سیدنا حسن بن علی رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ حضرت رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فرض نماز کے بعد آیت الکرسی پڑھ لیتا ہے وہ دوسری نماز تک اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ سَبَّحَ اللّٰہَ فِیْ دُبُرِ کُلِّ صَلٰوۃٍ ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِیْنَ وَ حَمِدَ اللّٰہَ ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِیْنَ وَ کَبَّرَ اللّٰہَ ثَلاَثًا وَّ ثَلاَثِیْنَ فِتِلْکَ تِسْعَۃٌ وَّ تِسْعُوْنَ وَقَالَ تَمَامُ الْمِائَۃِ لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ غُفِرَتْ خَطَایَاہُ وَاِنْ کَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا جو شخص ہر نماز کے بعد تینتیس مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰہِ اور تینتیس مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور تینتیس مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ پڑھے تو یہ ننانوے ہیں اور پھر لاَ اِلٰہَ اِلاَّ اللّٰہُ وَحْدَہٗ لاَ شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ پڑھ کر (سو کا عدد پورا کرے)

Marfat.com

تو اس کے تمام گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ اس کے گناہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔

نمازِ وتر

عَنْ عَائِشَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلْوِتْرُ ثَلَاثٌ کَثَلَاثِ الْمَغْرِبِ

(مجمع الزوائد: ۲/ ۲۴۲)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا وتر تین رکعتیں ہیں مغرب کی تین رکعتوں کی طرح۔

عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُوْتِرُ بِثَلَاثٍ .... وَیَقْنُتُ قَبْلَ الرَّکُوْعِ

(نسائی: ۱/ ۲۴۸)

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تین رکعت وتر ادا فرماتے اور قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے۔

Marfat.com

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم وتر تین رکعت پڑھتے پہلی رکعت میں سَبِّحِ اسْمَ رَبِّکَ الْاَعْلٰی، دوسری رکعت میں قُلْ یَآ اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور تیسری رکعت میں قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھتے۔

(بخاری: ۲/ ٦٤)

دعاء القنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُکَ وَ نَسْتَھْدِیْکَ وَ نَسْتَغْفِرُکَ وَنَتُوْبُ اِلَیْکَ وَنُؤْمِنُ بِکَ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْکَ وَنُثْنِیْ عَلَیْکَ الْخَیْرَ کُلَّہٗ وَ نَشْکُرُکَ وَلَا نَکْفُرُکَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُکُ مَنْ یَّفْجُرُکَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ لَکَ نُصَلِّیْ وَنَسْجُدُ وَ اِلَیْکَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَکَ وَنَخْشٰی عَذَابَکَ اِنَّ عَذَابَکَ الْجِدَّ بِالْکُفَّارِ مُلْحِقٌ

(مصنف ابن ابی شیبہ: ۲/ ۲٦)

Marfat.com

سنن

مؤکدہ

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا

(مسلم: ۱/ ۲۵۱)

حضرت سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا اور دنیا میں جو کچھ ہے اس سے بہتر ہیں۔

عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ: لَمْ يَكُنِ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى شَيْءٍ مِّنَ النَّوَافِلِ اَشَدَّ تَعَاهُدًا مِّنْهُ عَلٰى رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

(بخاری: ۱/ ۱۵۶)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فجر کی دو رکعتوں سے زیادہ کسی نفل کی پابندی نہیں فرمایا کرتے۔

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ

Marfat.com

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ لَا تَدَعُوْا رَکْعَتَیِ الْفَجْرِ وَلَوْ طَرَدَتْکُمُ الْخَیْلُ

(ابوداود: ۱/ ۱۹)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی روایت ہے کہ حضرت رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں نہ چھوڑو اگرچہ گھوڑے تمہیں روند ڈالیں۔

عَنْ اُمِّ حَبِیْبَۃَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا قَالَتْ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی فِیْ یَوْمٍ وَّ لَیْلَۃٍ ثِنْتٰی عَشَرَۃَ رَکْعَۃً بُنِیَ لَہٗ بَیْتٌ فِی الْجَنَّۃِ اَرْبَعًا قَبْلَ الظُّھْرِ وَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَھَا وَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ وَ رَکْعَتَیْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ وَ رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ

(مسلم: ۱/ ۲۵۰، ترمذی: ۱/ ۵۶)

ام المومنین سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ عنہا کی روایت ہے کہ رسول اعظم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے دن رات میں بارہ رکعتیں پڑھیں اس کے لئے جنت میں گھر بنایا جائے گا۔ چار رکعت ظہر سے پہلے، دو بعد میں اور دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے۔

عَنْ عَبْدِاللّٰہِ بْنِ شَقِیْقٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَۃَ عَنْ

Marfat.com

صَلٰوۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَنْ تَطَوُّعِہٖ فَقَالَتْ کَانَ یُصَلِّیْ فِیْ بَیْتِیْ قَبْلَ الظُّھْرِ اَرْبَعاً ثُمَّ یَخْرُجُ فَیُصَلِّی بِالنَّاسِ ثُمَّ یَدْخُلُ فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ وَ کَانَ یُصَلِّی بِالنَّاسِ الْمَغْرِبَ ثُمَّ یَدْخُلُ فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ وَ یُصَلِّی بِالنَّاسِ العِشَاءَ وَ یَدْخُلُ بَیْتِی فَیُصَلِّی رَکْعَتَیْنِ (اِلٰی اَنْ قَالَتْ) وَ کَانَ اِذَا طَلَعَ الْفَجْرُ صَلّٰی رَکْعَتَیْنِ

(صحیح مسلم: ۱/ ۲۵۲)

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم میرے گھر میں ظہر سے قبل چار رکعت ادا فرماتے پھر لوگوں کو نماز پڑھانے تشریف لے جاتے واپس تشریف لاتے تو دو رکعت نماز ادا کرتے، مغرب کی نماز پڑھانے کے بعد واپس تشریف لاتے تو پھر دو رکعت ادا کرتے، عشاء پڑھانے کے بعد میرے گھر تشریف لاتے تو دو رکعت ادا فرماتے اور جب فجر طلوع ہو جاتی تو دو رکعت (سنت فجر) ادا فرماتے۔

(مسلم: ۱/ ۲۵۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ رسول انور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے عشاء کے بعد چار رکعات پڑھیں

Marfat.com

پہلی دو رکعات میں قُلْ یٰٓاَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ اور قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ پڑھیں دوسری دو رکعات میں تَنْزِیْلُ السَّجْدَۃ اور تَبَارَکَ الَّذِیْ بِیَدِہِ الْمُلْکُ پڑھیں، تو اس کو لیلۃ القدر میں چار رکعات کی طرح اجر ملے گا۔

(معجم الطبرانی: ١١/٣٤٦)

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں۔

اِنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْھِمَا بَعْدَ الْوِتْرِ وَھُوَ جَالِسٌ یَقْرَأُ فِیْھِمَا اِذَا زُلْزِلَتْ وَ قُلْ یَا اَیُّھَا الْکَافِرُوْنَ

(مشکوۃ: ١١٣)

کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعتیں بیٹھ کر ادا فرماتے اور اس میں سورہ الزلزال اور الکافرون پڑھتے۔

چار ظہر سے قبل، دو ظہر کے بعد، دو مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد اور دو فجر سے پہلے

غیر موکدہ

عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھُمَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ رَحِمَ اللّٰہُ اِمْرَأً صَلّٰی قَبْلَ الْعَصْرِ اَرْبَعًا

(ترمذی: ١/٥٨، مسند احمد بشرح البنا: ٤/٢٠٠)

Marfat.com

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما روایت کرتے ہیں کہ حضرت رسول مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم کرے جس نے عصر سے قبل چار رکعت (سنت) پڑھیں۔

وتر کے بعد نفل

عَنْ اُمِّ سَلِمَةَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْھَا اَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّیْ بَعْدَ الْوِتْرِ رَکْعَتَیْنِ

(ترمذی: ۱/ ۶۲)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی اعظم صلی اللہ علیہ وسلم وتر کے بعد دو رکعت ادا فرمایا کرتے تھے۔

جمعہ کے فرضوں کے بعد چھ رکعات سنتیں

عَنِ ابْنِ جُرَیْجٍ اَخْبَرَنِیْ عَطَاءٌ اَنَّہٗ رَاٰی اِبْنَ عُمَرَ یُصَلِّیْ بَعْدَ الْجُمُعَةِ (اِلٰی اَنْ قَالَ) فَیَرْکَعُ رَکْعَتَیْنِ قَالَ ثُمَّ یَمْشِیْ اَنْفَسَ مِنْ ذَالِکَ فَیَرْکَعُ اَرْبَعَ رَکْعَاتٍ

(سنن ابی داود: ۱/ ۱۶۸)

حضرت ابن جریج فرماتے ہیں کہ مجھے حضرت عطاء نے خبر دی کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہم کو میں نے جمعہ کے فرض پڑھنے کے بعد دیکھا کہ انہوں نے اپنی جگہ سے کچھ فاصلہ پر ہو کر چار رکعت ادا کیں۔

Marfat.com

دار القلم

سرائے عالمگیر۔ گجرات (پاکستان)

Marfat.com